ہمیں خوشی ہے کہ اس بار ملک کو اپوزیشن لیڈر ملا

سدیپ بندیوپادھیائے نے اوم برلا کو دوسری بار ایوان کا اسپیکر بننے پر دی مبارک باد

نئی دہلی (ایجنسیاں) اوم برلا کو ایک بار پھر لوک سبھا کا نیا اسپیکر منتخب کیا گیا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے انہیں مبارکباد دی۔ اس کے بعد ایوان کے کئی دیگر لیڈروں نے بھی اوم برلا کو دوسری بار اسپیکر بننے پر مبارکباد دی۔ اسی سلسلے میں ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سدیپ بندیوپادھیائے اوم برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے گزشتہ پارلیمانی میعاد میں بڑی تعداد میں ارکان پارلیمنٹ کے معطلی کا ذکر کیا، جس پر پہلے ہی دن اپوزیشن ارکان 'شیم شیم' (شرم کرو، شرم کرو) کے نعرے لگانے لگے۔ ایوان میں اوم برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے کولکاتا شمال سے ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ سدیپ بندیوپادھیائے نے کہا کہ وہ انہیں دوسری بار ایوان کا اسپیکر بننے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ایوان میں ان کا پہلا داخلہ 12 ویں لوک سبھا کے دوران ہوا تھا اور اتنے لمبے عرصے میں ان کا تجربہ یہ رہا ہے کہ اگر ایوان میں اپوزیشن کا کوئی باضابطہ لیڈر نہ ہو تو ایوان کی کارروائی آسانی سے نہیں چل پاتی۔ ہمیں خوشی ہے کہ اس بار ملک کو اپوزیشن لیڈر ملا ہے۔ سدیپ بندیوپادھیائے نے کہا کہ پارلیمانی جمہوریت جس میں ان کا بے پناہ اعتماد ہے، اس کا سسٹم سیکولرازم، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور ملک کے اتحاد سے چلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کا ماحول اس بات پر منحصر ہے کہ حکمراں جماعت کا رویہ کیا ہے۔ اس بات پر میرا پختہ یقین ہے کہ جہاں تک پارلیمانی جمہوری روایت کا تعلق ہے تو ایوان میں اپوزیشن کا غلبہ ہونا چاہیے۔ ان کے اس بیان پر اپوزیشن ارکان نے تالیاں بجا کر ان کی حمایت کی۔ ٹی ایم سی کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ اپوزیشن کا موقف اس بات سے طے ہوتا ہے کہ حکمراں پارٹی کس طرح کا برتاؤ کرتی ہے۔ انہوں نے لوک سبھا اسپیکر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ آپ کی نیت اچھی رہی ہو، آپ اچھا سوچ رہے ہوں لیکن میں یہ بات تجربے سے کہہ رہا ہوں کہ آپ بسا اوقات حکمراں جماعت کے دباؤ کے سامنے جھکتے نظر آتے ہیں۔

گزشتہ لوک سبھا میں ارکان پارلیمنٹ کی معطلی کا معاملہ اٹھاتے ہوئے سدیپ بندیوپادھیائے نے کہا کہ ایک ہی دن میں اس ایوان سے 150 ارکان پارلیمنٹ کو معطل کیا گیا ہے۔ جیسے ہی سدیپ بندیوپادھیائے نے یہ بات کہی اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ نے ایوان میں 'شیم، شیم' (شرم کرو، شرم کرو) کے نعرے لگاتے ہوئے ردعمل کا اظہار کیا۔ ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ ایسا نہیں ہونا چاہئے تھا۔ سدیپ بندیوپادھیائے نے کہا کہ وزیر اعظم نے اس ایوان میں بہت سی بلوں کو پیش کرنے اور ان کی منظوری کا ذکر کیا ہے۔ ہم اس کی تعریف کرتے ہیں لیکن یہ بل صرف پیش کیے گئے، ان پر کوئی بحث نہیں ہوئی اور انہیں پاس کر دیا گیا۔ سدیپ بندیوپادھیائے کے اس بیان پر بھی اپوزیشن ارکان پارلیمنٹ نے شیم-شیم کے نعرے لگائے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی گزارش ہے کہ بل پر مکمل طور پر بحث کی جائے اور اس معاملے میں اپوزیشن انہیں پورا تعاون دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ حکمراں پارٹی کو اپوزیشن کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ اس بار مثبت ماحول میں بحث ہوگی، پی ایم مودی اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے اور پورا ایوان ملک کے 140 کروڑ عوام کی بہتری کے لیے کام کرے گا۔

برسر اقتدار طبقہ کے پاس نمبر تو ہے، لیکن اکثریت کی طاقت نہیں: اویسی

نئی دہلی (ایجنسیاں) اٹھارہویں لوک سبھا کے پہلے اجلاس کے آج تیسرے دن نئے اسپیکر کا انتخاب عمل میں آ گیا۔ این ڈی اے امیدوار اوم برلا ایک بار پھر سے لوک سبھا کے اسپیکر منتخب کر لیے گئے ہیں۔ اس کے بعد ایوان کے اراکین نے انھیں مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ اس درمیان حیدرآباد سے لوک سبھا رکن اسدالدین اویسی نے اپنی تقریر میں کچھ اہم باتیں سامنے رکھیں۔ سب سے پہلے انھوں نے کہا کہ "پارلیمنٹ کی عوام اس بات پر فخر محسوس کر رہی ہے کہ آپ دوسری بار لوک سبھا کے اسپیکر بنے ہیں۔ آپ اس ایوان کے محافظ ہیں۔" اپنی اس تقریر کے دوران اویسی نے لوک سبھا کی موجودہ حالات اور برسر اقتدار طبقہ کی پوزیشن کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ "حقیقت یہ ہے کہ برسر اقتدار طبقہ کے پاس نمبر تو ہے، لیکن اکثریت کی طاقت نہیں ہے۔ دوسری طرف اپوزیشن کے پاس اکثریت کی طاقت بھی ہے اور آواز بھی۔" نومنتخب لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو مخاطب کرتے ہوئے اویسی نے اپنی کچھ گزارشات بھی پیش کیں۔ انھوں نے کہا کہ "میری گزارش ہے آپ چھوٹی پارٹیوں کو (اپنی بات رکھنے کا) موقع دیں۔ جس طرح سے سترہویں لوک سبھا میں آپ نے مجھے بولنے اور بات رکھنے کا پورا موقع دیا، اسی طرح اٹھارہویں لوک سبھا میں بھی آپ چھوٹی پارٹیوں کے اراکین پارلیمنٹ کو اپنی بات رکھنے کا موقع فراہم کریں۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "میں جس طبقہ سے آتا ہوں، اس کی نمائندگی پارلیمنٹ میں صرف 4 فیصد ہے۔ ایسے میں مجھے آواز اٹھانے کا موقع دیں۔" اپنی تقریر کے درمیان اویسی نے حکومت سے ایوانِ زیریں کا ڈپٹی اسپیکر جلد بنانے کی امید بھی ظاہر کی۔ انھوں نے لوک سبھا اسپیکر سے کہا کہ "اتنا بوجھ آپ پر نہیں ڈالنا چاہیے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ حکومت ڈپٹی اسپیکر بنا کر آپ کا بوجھ کم کرے گی۔" آخر میں وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ اب اس ایوان کا کردار بدل چکا ہے، ایسے میں اب بی جے پی کسی بھی بات کو لے کر زبردستی نہیں کر پائے گی۔

'اوم برلا کی قیادت میں نئی بلندیاں حاصل کرے گا 'پارلیمنٹ' کا وقار'

لکھنؤ (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لگاتار دوسری بار لوک سبھا اسپیکر منتخب ہونے پر اوم برلا کو مبارک باد دی۔ انہوں نے اپنے آفیشیل سوشل میڈیا اکاؤنٹ 'ایکس' پر لکھا 'مقبول، نرم گفتار سیاست دان اوم برلا کو مسلسل دوسری بار لوک سبھا کا اسپیکر منتخب ہونے پر دلی مبارکباد۔ پورا یقین ہے کہ آپ کی کامیاب قیادت میں ہندوستانی جمہوریت کے مندر 'پارلیمنٹ' کا وقار آپ کے سنہری دور کے لیے نئی بلندیوں تک پہنچے گا۔ قابل ذکر ہے کہ اوم برلا راجستھان کی کوٹہ پارلیمانی سیٹ سے ایم پی منتخب کئے گئے ہیں۔ این ڈی اے کی طرف سے منگل کو انہیں لوک سبھا اسپیکر کا امیدوار بنایا گیا تھا لیکن بدھ کو صوتی ووٹ سے انہیں اسپیکر منتخب کرلیا گیا۔

شرد پوار نے راہل کو اپوزیشن لیڈر منتخب ہونے پر مبارکباد دی

نئی دہلی (ایجنسیاں) سابق مرکزی وزیر زراعت وقدآور لیڈر شرد پوار نے راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر منتخب ہونے پر مبارکباد دی ہے۔ شرد پوار نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کی ہے جس میں انہوں نے راہل گاندھی کے اپوزیشن لیڈر بننے کو آئین وعوامی مفاد کے تحفظ کا سفر قرار دیا ہے نیز اس سفر کے لیے انہیں اپنی نیک خواہشات پیش کی ہیں۔

شرد پوار نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ راہل گاندھی کو لوک سبھا میں اپوزیشن کا لیڈر بنائے جانے پر مبارکباد۔ بھارت جوڑو یاترا سے حاصل ہونے والا تجربہ ان کے لیے کارآمد ثابت ہوگا۔ آئین اور عوامی کے مفادات کے تحفظ اور دل کو گرما دینے والے سفر کے لیے راہل گاندھی کو نیک خواہشات۔

واضح رہے کہ راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر منتخب کرنے کا فیصلہ انڈیا الائنس کے لیڈران کی میٹنگ میں ہوا، جس کے بعد کانگریس پارلیمانی پارٹی کی سربراہ سونیا گاندھی نے لوک سبھا کے پروٹیم اسپیکر بھرتری ہری مہتاب کو ایک خط لکھ کر اطلاع دی کہ راہل گاندھی لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر رہوں گے۔ راہل گاندھی کو اپوزیشن لیڈر بنائے جانے کے بعد کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے بھی مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا ہے جس میں کہا ہے کہ 18 ویں لوک سبھا میں لوک سبھا صحیح معنوں میں آخری پائیدان پر کھڑے شخص کی امیدوں کو بیدار کرے گی۔ راہل گاندھی ان کی آواز بن رہے ہیں۔ ملکارجن کھرگے نے اپنی پوسٹ میں مزید کہا ہے کہ کانگریس صدر کے طور پر مجھے یقین ہے کہ ایک ایسا لیڈر جس نے کنیا کماری سے کشمیر اور منی پور سے مہاراشٹر تک پورے ملک کا دورہ کیا ہے، وہ لوگوں، خاص طور پر پسماندہ اور غریبوں کی آواز بلند کرے گا۔ کانگریس پارٹی انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے اپنے ابدی اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے پختہ عزم رکھتی ہے۔

'اتحاد و اتفاق میں ہی اقوام کی کامیابی اور کامرانی کا راز مضمر'

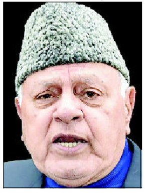

سری نگر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ اتحاد و اتفاق میں ہی اقوام کی کامیابی اور کامرانی کا راز مضمر ہے اور ہمیں ہر حال میں سچائی کا ساتھ دینا اور حق کیساتھ کھڑا ہونا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نا اتفاقی اور ٹولیوں میں تقسیم ہونا زوال اور تنزلی کی نشانی ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم آپسی اتحاد کا مظاہرہ کریں اور ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر جموں وکشمیر کے عوام کے مسائل و مشکلات حل کرنے کے ساتھ ساتھ مفادات کا تحفظ کریں۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے نوشہرہ میں ایک تقریب پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔

سماجی بدعات خصوصی منشیات اور موبائل فون کے غلط استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان بدعات نے ہماری نئی نسل کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہے اور اگر وقت رہتے اس ناسور پر قابو نہیں پایا گیا تو آنے والا مستقبل انتہائی ناگفتہ بہہ ہونے کا قوی امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماج میں دن بہ دن پیوست ہو رہی بدعات خصوصاً منشیات، بے راہ روی اور رسوماتِ بد سے نجات پانے کیلئے ہر کسی کو اپنا کردار نبھانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تازہ اعداد و شمار کے مطابق اس وقت 13 لاکھ سے زیادہ افراد منشیات کی لت میں مبتلا ہو گئے ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہماری ریاست کی آبادی کا 8 فیصد حصہ منشیات میں غرق ہو گیا ہے۔ ان کے مطابق خدانہ خواستہ اگر ہمارے نوجوان کے درمیان منشیات کے استعمال کا رجحان اسی رفتار سے بڑھتا گیا تو مستقبل میں قوم وملت کو بہت سارے مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا اور یہ ہمارے لئے کسی المیہ سے کم نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ منشیات اور دیگر سماجی بدعات کا قلع قمع کرنے کیلئے ہر کسی کو اپنا کردار نبھانا ہوگا اور والدین کا اس میں سب سے زیادہ رول بنتا ہے۔ اپنے بچوں کو مروجہ تعلیم کیساتھ ساتھ دینی تعلیم سے آراستہ کرنا اور ان کی صحیح نشو نما اور تربیت کرنا انتہائی ضروری بن گیا ہے۔ سماج میں پائی جارہی ہر ایک بدعت کا واحد راستہ اپنے بچوں کو دین کی تعلیم سے آراستہ کرنا ہے۔ موبائل فون کے غلط استعمال پر زبردست تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ موبائل فون ہماری نئی نسل کیلئے ایک اور چیلنج بن کر سامنے آگیا ہے۔ مفید ہونے کے ساتھ ساتھ موبائل فون کے بہت زیادہ منفی اثرات ہیں اور یہ منفی اثرات ہماری نئی نسل کو دیمک کی طرح چاٹ رہے ہیں۔

ڈوڈہ تصادم میں 3 ملی ٹینٹ ہلاک، ایس او جی اہلکار زخمی

جموں (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ڈوڈہ ضلع کے گندوہ علاقے میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں تین عدم شناخت ملی ٹینٹ مارے گئے۔ اے ڈی جی پی آنند جین کے مطابق علاقے میں تلاشی آپریشن جاری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ملی ٹینٹوں کی ابتدائی فائرنگ میں ایس او جی اہلکار بھی زخمی ہوا ہے جس کو علاج ومعالجہ کی خاطر نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق ملی ٹینٹوں کی موجودگی کی ایک خاص اطلاع موصول ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے بدھ کی صبح ڈوڈہ کے گندوہ جنگلی علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ جوں ہی سلامتی عملے کے اہلکار مشتبہ مقام کے نزدیک پہنچے تو وہاں پر موجود ملی ٹینٹوں نے فورسز پر اندھادھند فائرنگ شروع کی، سیکورٹی فورسز نے بھی پوزیشن سنبھال کر جوابی کارروائی کا آغاز کیا جس دوران شدید گولیوں کا تبادلہ شروع ہوا۔

پولیس ذرائع کے مطابق کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والی اس جھڑپ میں تین ملی ٹینٹ مارے گئے جن کی شناخت اور تنظیمی وابستگی کے بارے میں جانچ پڑتال شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مہلوک ملی ٹینٹوں کے قبضے سے امریکی ساخت کی دو رائفلیں بھی برآمد کر کے ضبط کی گئیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ علاقے میں تلاشی آپریشن جاری ہے اور اس سلسلے میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ دریں اثنا ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جموں رینج آنند جین نے بتایا کہ ڈوڈہ کے جنگلی علاقے میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے مابین جاری تصادم میں تین ملی ٹینٹ مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مہلوکین کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ گولہ بارود اور قابل اعتراض مواد برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تصادم کے دوران مارے گئے تین ملی ٹینٹوں کی شناخت کے لئے کارروائی شروع کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ 11 جون کو چھترگالہ ڈوڈہ میں ملی ٹینٹوں نے سیکورٹی فورسز کی پکٹ پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں 6 اہلکار زخمی ہوئے جبکہ 12 جون کو اسی علاقے میں تلاشی آپریشن کے دوران ملی ٹینٹوں نے فائرنگ کی جس وجہ سے ایک پولیس اہلکار شدید طور پر زخمی ہوا تھا۔ گزشتہ دو ہفتوں سے ڈوڈہ کے جنگلی علاقوں میں مفرور ملی ٹینٹوں کی تلاش جاری تھی اور آج سیکورٹی فورسز کو اس وقت کامیابی ملی ہے جب گندوہ کے نزدیک سیکورٹی فورسز نے تین ملی ٹینٹوں کو مار گرایا۔

اوم برلا اپنی فصاحت وبلاغت کیساتھ ساتھ انتظامی مضبوطی کیلئے بھی جانے جاتے ہیں

نئی دہلی (یو این آئی) مسلسل دوسری بار لوک سبھا کے اسپیکر کے عہدے پر فائز ہوکر تاریخ میں اپنا نام درج کروانے والے اوم برلا اپنی فصاحت وبلاغت کے ساتھ ساتھ انتظامی مضبوطی کے لیے بھی جانے جاتے ہیں۔ 61 سالہ مسٹر برلا، جنہوں نے اپنی نوجوانی سے سیاسی سفر شروع کیا تھا، راجستھان کی کوٹہ بندی لوک سبھا سیٹ سے لگاتار تین بار منتخب ہوئے ہیں۔ اس سے پہلے وہ راجستھان اسمبلی میں تین بار کوٹہ علاقہ کی نمائندگی کر چکے ہیں۔

مسٹر برلا ایسے پانچویں عوامی نمائندے ہیں جنہیں مسلسل دو میعادوں کے لیے لوک سبھا اسپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا موقع ملا ہے۔ اس سے پہلے مسٹر ایم اے آئینگر جی وی ماولنکر کی موت کے بعد 8 مارچ 1956 کو پہلی لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہوئے تھے اور دوسری لوک سبھا کی تشکیل کے بعد وہ 16 اپریل 1962 میں دوبارہ اسپیکر منتخب ہوئے تھے۔ مسٹر گوردیال سنگھ ڈھلون نیلم سنجیوا ریڈی کے استعفیٰ کے بعد 8 اگست 1969 کو چوتھی لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہوئے۔ اس کے بعد وہ دوبارہ 22 مارچ 1971 کو پانچویں لوک سبھا کے اسپیکر منتخب ہوئے۔ اس کے بعد کانگریس کے مسٹر بلرام جاکھڑ کو دو بار اسپیکر کے عہدے پر فائز ہونے کا موقع ملا۔ وہ پہلی بار 22 جنوری 1980 کو اور دوسری بار 16 جنوری 1985 کو اسپیکر منتخب ہوئے۔ تلگو دیشم پارٹی کے جی ایم سی بالیوگی 1998 اور 2002 کے درمیان دو بار اس عہدے کے لئے منتخب ہوئے۔ آنجہانی شری کرشنا برلا اور آنجہانی شکنتلا دیوی کے پانچویں بچے مسٹر اوم برلا نے ماسٹر آف کامرس کی ڈگری حاصل کی ہے۔ مسٹر برلا نے 1987 میں کوٹہ میں بھارتیہ جنتا یووا مورچہ کے صدر کے طور پر اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز کیا۔ انہیں 1991 میں راجستھان بھارتیہ جنتا یووا مورچہ کا صدر بنایا گیا اور وہ 1997 میں بھارتیہ جنتا یووا مورچہ کے قومی نائب صدر بنے۔ 2008 میں جنوبی کوٹا قانون ساز اسمبلی سیٹ سے ایم ایل اے بننے والے مسٹر برلا نے کانگریس کے سینئر لیڈر اور سینئر وزیر رام کشن ورما کو 24252 ووٹوں سے شکست دی۔ مسٹر برلا سال 2003 میں کانگریس کے سینئر لیڈر اور وزیر رام کشن ورما کو شکست دے کر ممبر اسمبلی منتخب ہوئے تھے۔ وہ 2013 میں کوٹہ ساؤتھ اسمبلی سیٹ سے دوبارہ ایم ایل اے منتخب ہوئے۔ 2014 میں، وہ کوٹہ بندی لوک سبھا سیٹ سے کانگریس کے اجے راج سنگھ کو شکست دے کر ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوئے۔ سال 2019 میں وہ کانگریس کے سینئر لیڈر اور ممبر اسمبلی رام نارائن مینا کو 2 لاکھ 782 ووٹوں سے شکست دے کر دوبارہ پارلیمنٹ کے لئے منتخب ہوئے۔ مسٹر برلا کو 19 جون 2019 کو متفقہ طور پر سترہویں لوک سبھا کا اسپیکر منتخب کیا گیا۔ اپنے دور میں انہوں نے دیر رات تک ایوان کی کارروائی چلا کر لوک سبھا کے کام کاج میں کئی ریکارڈ بنائے۔ انہوں نے پہلی بار رکن پارلیمنٹ منتخب ہونے والے اراکین کو ایوان میں اظہار خیال کرنے کا بھرپور موقع دیا۔

لوک سبھا کے اسپیکر کی حیثیت سے کامیابیاں، پارلیمنٹ کی نئی عمارت کی تعمیر۔ سترہویں لوک سبھا کی کام کاج شرح 97 فیصد تھی، جو پچھلے 25 برسوں میں سب سے زیادہ ہے۔ کورونا کی وبا کے درمیان منعقدہ 17 ویں لوک سبھا کے چوتھے اجلاس کی نتیجہ خیزی 167 فیصد رہی جو کہ لوک سبھا کی تاریخ میں سب سے زیادہ ہے۔ پارلیمنٹ کے کام کاج میں مالی نظم وضبط کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے 801 کروڑ روپے کی بچت کی گئی۔ سترہویں لوک سبھا کے دوران 222 بل قانون بن گئے جو کہ گزشتہ تین لوک سبھا میں سب سے زیادہ ہیں۔ سترہویں لوک سبھا کے دوران بلوں پر کل 440.54 گھنٹے بحث ہوئی، جو کہ گزشتہ چار لوک سبھا میں سب سے زیادہ ہے۔ اس دوران کل 2910 اراکین نے مختلف بلوں پر تبادلہ خیال کیا گیا جو پچھلی چار لوک سبھا میں سب سے زیادہ ہے۔ پارلیمنٹ لائبریری، علم کا ایک خزانہ ہے، 17 اگست 2022 سے عام لوگوں کے لیے کھول دیا گیا تھا۔ پی۔ 20 کا اہتمام مسٹر برلا کے دور میں کیا گیا تھا۔ مسٹر برلا کی صدارت میں جی۔ 20 ممالک کی پارلیمانوں کی پی۔ 20 کانفرنس 13 اور 14 اکتوبر کو نئی دہلی کے یشوبھومی کمپلیکس میں منعقد ہوئی۔ پی۔ 20 کانفرنس جس تھیم پر "پارلیمنٹس فار ون ارتھ، ایک فیملی، ون فیوچر" اب تک کا سب سے کامیاب پی۔ 20 ایونٹ تھا۔ اس کانفرنس میں 23 ممالک/گروپوں کے 34 صدور اور نائب صدور نے شرکت کی۔ ان کی رہنمائی میں مشترکہ بیان پر اتفاق رائے تک پہنچنا کانفرنس کا قابل فخر کارنامہ تھا۔ مسٹر برلا 26 جون 2024 کو لوک سبھا کے دوبارہ اسپیکر منتخب ہوئے۔ اپوزیشن نے کانگریس کے رکن کے۔ سریش کو لوک سبھا اسپیکر کے لیے اپنا امیدوار بنایا تھا۔ ایوان میں صوتی ووٹ سے منظور کی گئی تحریک میں مسٹر برلا کو صدر منتخب قرار دیا گیا۔ اس سے قبل سال 1952 میں پہلی لوک سبھا اور 1976 میں پانچویں لوک سبھا میں بھی لوک سبھا کے اسپیکر کے عہدہ کے سلسلے میں حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے درمیان اتفاق رائے نہ ہونے کی وجہ سے انتخابات کرائے گئے تھے۔

بقیہ: اوم برلا ایک بار پھر صوتی ووٹوں سے لوک سبھا اسپیکر منتخب

انہیں امید ہے کہ مسٹر برلا ایوان میں سب کو یکساں موقع فراہم کریں گے اور اس اپوزیشن کا احترام کریں گے، جس کا ملک نے آئین کے تحفظ کیلئے حمایت کیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ اس ایوان میں اسپیکر کو فیصلہ کرنا ہے کہ اپوزیشن کی آواز کتنی سنی جاتی ہے، لیکن اس انتخاب نے ثابت کر دیا ہے کہ ملک کے عوام آئین کی حفاظت کیلئے پر عزم ہیں اور ہم اپوزیشن جماعتوں کو ملنا چاہیے۔ عوام کی حمایت ہم پارلیمنٹ میں اپنی حمایت کی بھرپور نمائندگی کریں گے اور ان کے آئینی حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ مسٹر برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ ملک کے لوگوں کی آواز کو انصاف فراہم کریں۔ آپ کو ایوان کو چلانے کا طویل تجربہ ہے اور ہمیں یقین ہے کہ آپ اس روایت پر قائم رہیں گے اور 18 ویں لوک سبھا میں بغیر کسی امتیاز کے ملک کے لوگوں کی آواز سنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ آپ جس عہدے پر فائز ہیں اس کی بہت شاندار تاریخ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کے تمام ممبران پارلیمنٹ کو برابری کا میدان ملے گا۔ کسی کی آواز نہیں دبائی جائے گی۔ ہمیں امید ہے کہ سترہویں لوک سبھا کی طرح اراکین کو بے دخل نہیں کیا جائے گا۔ مسٹر برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر بندھوپادھیائے نے کہا کہ پارلیمانی نظام میں سیکولرازم اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی ضروری ہے۔ حکمراں جماعت کو سوچنا چاہیے کہ ایوان اپوزیشن کا ہے۔ گزشتہ دور حکومت میں جس طرح سے اپوزیشن ارکان اسمبلی کو ایوان سے باہر نکالا گیا وہ درست نہیں تھا۔ مسٹر برلا کو مبارکباد دیتے ہوئے ڈی ایم کے کے ٹی آر بالو نے کہا کہ ایوان کو منصفانہ طریقے سے چلایا جانا چاہئے، جس میں سب کو برابر کا موقع ملے۔ یہاں سیاست نہیں ہونی چاہیے۔ اس کے علاوہ جے ڈی یو کے راجیو رنجن سنگھ، شیوسینا ادھو دھڑے کے اروند ساونت، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی سپریا سولے، شیوسینا شندے دھڑے کے مسٹر رنگ اپا، لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے چراغ پاسوان سمیت کئی اراکین نے مسٹر برلا کو مبارکباد دی۔

بقیہ: کیجریوال کو سی بی آئی نے کیا گرفتار

منگل کو سی بی آئی نے کیجریوال سے پوچھ گچھ کے لیے عدالت سے اجازت مانگی اور تہاڑ جیل جاکر پوچھ گچھ کی۔ اس کے بعد اسے بدھ کی صبح ساڑھے دس بجے راؤز ایونیو کورٹ کے جج امیتابھ راوت کی عدالت میں پیش کیا اور ان سے پوچھ گچھ کی اجازت مانگی۔ جج نے سی بی آئی کو کیجریوال سے پوچھ گچھ کرنے کی اجازت دی۔ اس کے بعد سی بی آئی نے عدالت میں ہی کیجریوال سے پوچھ گچھ کی اور انہیں گرفتار کرلیا۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ کیجریوال صحیح چیزیں نہیں بتا رہے ہیں۔ وہ بہت سے معاملات پر خاموش رہتے ہیں اور واضح جواب نہیں دیتے۔ اس لیے انہیں حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی ضرورت ہے۔ انہیں پانچ دن کے لیے اس کی تحویل میں بھیجا جائے۔ قبل ازیں منگل کو ہائی کورٹ نے وزیر اعلیٰ کیجریوال کی رہائی کے حکم پر روک لگا دی تھی اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے رہائی کے حکم کو چیلنج کرنے والی عرضی پر سماعت 10 جولائی تک ملتوی کر دی تھی۔ ای ڈی نے 21 جون کو چیف منسٹر کو ضمانت دینے کے فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا اور اس پر روک لگانے کی درخواست کی تھی۔ کیجریوال کو ای ڈی نے 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ مئی میں سپریم کورٹ نے عام انتخابات کے پیش نظر انہیں یکم جون تک عبوری ضمانت دی تھی۔ انہوں نے 2 جون کو خود سپردگی کی تھی۔

بقیہ: ضمانت پر عبوری روک کے خلاف داخل درخواست سپریم کورٹ سے واپس لی

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی طرف سے پیش ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ انہوں نے کیجریوال کی عرضی کا جواب دیا ہے جسے ریکارڈ پر لیا جا سکتا ہے۔ عدالت نے دلائل سنے اور کیجریوال کو اپیل داخل کرنے کی اجازت دی۔ ہائی کورٹ نے منگل کو اس معاملے میں کیجریوال کو ضمانت دینے کے ٹرائل کورٹ کے حکم پر روک لگا دی اور کہا تھا کہ ٹرائل کورٹ نے غیر قانونی حکم جاری کرتے ہوئے، ریکارڈ پر پیش کیے گئے مواد/دستاویزات اور ای ڈی کی طرف سے اٹھائے گئے دلائل کی صحیح تعریف نہیں کی۔ 24 جون کو سپریم کورٹ نے کیس میں کیجریوال کو ضمانت دینے کے نچلی عدالت کے فیصلے پر عبوری روک لگا کر فیصلہ محفوظ رکھنے کی ہائی کورٹ کی کارروائی کو غیر معمولی قرار دیا تھا۔ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) لیڈر کیجریوال کو 21 مارچ کو ای ڈی نے گرفتار کیا تھا اور ٹرائل کورٹ نے 20 جون کو انہیں باقاعدہ ضمانت دی تھی۔ ٹرائل کورٹ نے اپنے ضمانتی آرڈر میں کہا تھا کہ پہلی نظر میں کیجریوال کا قصور ابھی تک ثابت نہیں ہوا ہے اور ای ڈی منی لانڈرنگ کیس میں جرم کی آمدنی سے ان کے تعلق کے بارے میں کوئی واضح ثبوت پیش کرنے میں ناکام رہی ہے۔ دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر نے ایکسائز پالیسی میں مبینہ بے ضابطگیوں اور بدعنوانی کے بارے میں سی بی آئی انکوائری کا حکم دیا تھا، جس کے بعد اسے 2022 میں منسوخ کر دیا گیا تھا۔

ریلائنس کی چھلانگ کی وجہ سے بازار میں رونق، سینسیکس-نفٹی نئی اونچائی پر

ممبئی (یو این آئی) عالمی بازار میں تیزی کے درمیان مقامی سطح پر پیٹرولیم سمیت مختلف شعبوں میں کاروبار کرنے والی دیو ہیکل کمپنی ریلائنس انڈسٹریز میں چار فیصد سے زیادہ کی چھلانگ سے اسٹاک مارکیٹ کو آج پنکھ لگ گئے۔ بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس سینسیکس 620.73 پوائنٹس یا 0.80 فیصد چھلانگ لگا کر 78,674.25 پوائنٹس کی نئی ریکارڈ سطح پر پہنچ گیا۔ اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 147.50 پوائنٹس یا 0.62 فیصد مضبوط ہوا اور 23,868.80 پوائنٹس کی ہمہ وقتی سطح پر رہا۔ تاہم، درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں اتار چڑھاؤ رہا۔ اس مدت کے دوران بی ایس ای کا مڈ کیپ 0.29 فیصد گر کر 45,887.88 پوائنٹس پر آ گیا جبکہ اسمال کیپ 0.15 فیصد اضافے کے ساتھ 52,141.11 پوائنٹس پر بند ہوا۔

اس عرصے کے دوران بی ایس ای میں کل 4008 کمپنیوں کے حصص کا کاروبار ہوا جن میں سے 1960 میں کمی جبکہ 1922 میں اضافہ ہوا جب کہ 126 میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ اسی طرح نفٹی کی 26 کمپنیوں میں خرید و فروخت ہوئی جبکہ 23 میں فروخت ہوئی جبکہ ایک کی قیمتیں مستحکم رہیں۔ بی ایس ای کے 10 گروپس میں تیزی کا رجحان رہا۔ جس کی وجہ سے ٹیلی کام 2.30، انرجی 1.45، ایف ایم سی جی 0.32، فنانشل سروسز 0.25، انڈسٹریز 0.02، یوٹیلیٹیز 0.22، بینکنگ 0.58، آئل اینڈ گیس 0.98، ٹیک 0.78 اور سروسز گروپ 0.46 فیصد مضبوط رہے۔ بین الاقوامی سطح پر مثبت رجحان دیکھنے میں آیا۔ اس عرصے کے دوران برطانیہ کے ایف ٹی ایس ای میں 0.09، جرمنی کے ڈیکس میں 0.13، جاپان کے نکی میں 1.26، ہانگ کانگ کے ہینگ سینگ میں 0.09 اور چین کے شنگھائی کمپوزٹ میں 0.76 فیصد اضافہ ہوا۔

تمل ناڈو میں شراب نوشی سانحہ: مہلوکین کی تعداد 63 ہوگئی

چنئی (یو این آئی) تمل ناڈو کے ضلع کالا کرچی میں جعلی شراب کے سانحہ میں بدھ کے روز مزید تین لوگوں کی موت ہونے کے بعد مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 63 ہوگئی، جبکہ 74 متاثرہ افراد کو علاج کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا، جب کہ خواتین کے قومی کمیشن (NCW) نے اپنی تحقیقات کا آغاز کر دیا۔ آج صبح سیلم کے گورنمنٹ موہن عمر منگلم میڈیکل کالج اور اسپتال اور پڈوچیری کے جے آئی پی ایم ای آر میں اموات کی اطلاع ملی۔

یہاں موصولہ رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ گورنمنٹ کالا کرچی میڈیکل کالج اور اسپتال میں 32 افراد کی موت ہوگئی۔ سیلم کے سرکاری اسپتال میں 22، گورنمنٹ ولوپورم میڈیکل کالج اور اسپتال میں چار؛ اور JIPMER میں پانچ اموات ہوئی ہیں۔ تین خواتین سمیت کل 88 افراد اسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ دو خواتین اور ایک خواجہ سرا سمیت کل 74 افراد کو علاج کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا ہے۔ سانحہ کے سلسلے میں اب تک مجموعی طور پر 21 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ قومی انسانی حقوق کمیشن نے اس واقعہ پر از خود نوٹس لیا ہے۔ کمیشن نے میڈیا رپورٹس پر ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کر کے تفصیلی رپورٹ طلب کی ہے۔ خواتین کے قومی کمیشن نے بھی میڈیا رپورٹس کی بنیاد پر اس واقعہ کا از خود نوٹس لیا ہے اور اپنے ممبر اور بی جے پی لیڈر خوشبو سندر کو اس معاملے کی جانچ کے لیے مقرر کیا ہے۔

اپوزیشن لیڈر کے طور پر راہل سے پار پانا مودی کیلئے بڑا چیلنج، سرکار کو اہم تقرریوں کیلئے منظوری حاصل کرنا آسان نہیں ہوگا

نئی دہلی (ایس این بی) اٹھارویں لوک سبھا کے پہلے دو دنوں میں اپوزیشن کا رویہ ظاہر کر رہا ہے کہ اس بار پی ایم مودی کی قیادت والی این ڈی اے سرکار کا راستہ آسان نہیں ہوگا۔ راہل گاندھی کے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر بننے سے یہ چیلنج مزید بڑھ گیا ہے۔ گزشتہ دس سالوں میں جس طرح سے راہل گاندھی مودی کی پالیسیوں کو لے کر کافی جارحانہ رہے ہیں، اس سے صاف ہے کہ مودی کو ایوان کے اندر راہل کے تیکھے سوالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

بی جے پی اور خاص طور پر پی ایم مودی اور دیگر بڑے لیڈروں نے راہل گاندھی کو سیاسی طور پر سنجیدگی سے نہیں لیا، اب اسی راہل کو اپوزیشن لیڈر کے طور پر سننا حکمراں جماعت کی مجبوری ہوگی، کیونکہ اب راہل گاندھی کانگریس کے لیڈر کے طور پر نہیں ہیں، بلکہ پوری اپوزیشن کے نمائندے کے طور پر سرکار سے کیفیت طلب کریں گے۔ یہی نہیں انہیں سرکار کی تمام اہم کمیٹیوں میں جگہ ملے گی۔ اعلیٰ سرکاری ایجنسیوں ای ڈی، سی بی آئی، الیکشن کمشنر، سنٹرل ویجیلنس کمیشن، چیف انفارمیشن کمشنر وغیرہ کے سربراہوں کی تقرری میں ان کی منظوری لینا ضروری ہوگا۔ راہل گاندھی اب ایوان میں اپوزیشن کی مضبوط آواز کو دھار دیں گے۔ راہل پی ایم مودی کے لیے چیلنج بن جائیں گے کیونکہ اب انہیں نہ تو بولنے سے روکا جائے گا اور نہ ہی انہیں بولنے کا موقع نہ دینے جیسے حالات پیدا ہوں گے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ کئی سالوں سے راہل گاندھی ہی ملک

ایوان میں تند و تیز سوالات اور جارحانہ انداز کا سامنا کرنا پڑے گا

کے قومی مسائل پر اپوزیشن کے روپ میں پی ایم مودی کو اکیلے چیلنج کرتے نظر آرہے ہیں۔ اب ان کے پاس آئینی عہدہ ہے اور ایسی صورتحال میں انہیں مودی اور ان کی سرکار کو گھیرنے کے مزید مواقع ملیں گے۔ یہ این ڈی اے سرکار کے لیے ایک بڑا مسئلہ ثابت ہوگا۔ گزشتہ دس سالوں سے لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف کا عہدہ خالی تھا اور اس کی وجہ سے حکمراں پارٹی اپنا کام کر رہی تھی، لیکن راہل کے اپوزیشن لیڈر بننے کے بعد یہ کام آسان نہیں ہوگا۔ مختلف آئینی عہدوں پر تقرری جیسے مسائل پر راہل پر قابو پانا پی ایم مودی کے لیے کسی بڑے چیلنج سے کم نہیں ہوگا۔ آئین کے مطابق قائد حزب اختلاف کو شیڈو پی ایم بھی کہا جاتا ہے۔ مودی کے لیے تمام بڑی تقرریوں میں ان کی رضامندی حاصل کرنا آسان نہیں ہوگا۔ ایک سینئر اپوزیشن لیڈر کے مطابق سرکار کے لیے راہل کے جارحانہ سیاسی انداز سے نمٹنا مشکل ہو جائے گا۔ راہل گاندھی اپوزیشن لیڈر بنتے ہی ایکشن میں نظر آئے۔ ان کے تاثرات بتا رہے تھے کہ وہ آنے والے دنوں میں سرکار کو پریشان کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیں گے۔

قابل ذکر ہے کہ منگل کو کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کی رہائش گاہ پر 'انڈیا' اتحاد کی اتحادی جماعتوں کے لیڈروں کی میٹنگ کے بعد کانگریس نے راہل کو اپوزیشن لیڈر بنانے کا اعلان کیا تھا اور آج لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے باضابطہ طور پر ان کے نام کا اعلان کیا۔